نہایت قیمتی گلدستہ ہے ، ایک طرح کے پھول اپنی آب و تاب میں کتنی بہار پر کیوں نہ ہوں طالبین کی نظر کو رنگا رنگ کے پھولوں کی رونق نہیں دے سکتے ۔ مولف نے اس کتاب میں رنگا رنگ کے پھولوں کا گلدستہ چنا ہے کہ ہر طالب جہاں چاہے اپنی نظر جمالے ۔

کہاں حضرت خواجہ اجمیریؒ اور کہاں حافظ ابن تیمیہؒ ـــــ کہاں علامہ ابن الجوزیؒ اور کہاں حضرۃ امام غزالیؒ ـــــ کہاں امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ اور کہاں مجدد مأۃ چہاردہم حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ ـــــ کہاں حضرت مولانا محمد الیاس دہلویؒ اور کہاں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ـــــ ان تمام اکابر کو اختلافِ مشرب اور خدمتِ دین کے مختلف پیرایوں میں یکجا دیکھنا ہو تو اس کتاب کے تین سو صفحات میں دیکھ لیں اور ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ایک ساعت بھی گذاریں کہ آپ کو اس گھڑی زندگی بدلنے کا ایک پیغام ملے گا اور ان سب کی خدمت میں باری باری حاضری ہو جائے تو اس سے بڑھ کر کیا خوش قسمتی ہو گی ۔

مولف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیئیس ۲۳ سالہ دورِ نبوت سے برکت لیتے ہوتے اسی کتاب میں تیئیس ۲۳ بزرگوں سے گھڑی گھڑی کی ملاقاتیں کرائی ہیں ، کتنا اچھا ہو تا کہ آپ اس تاریخی دستاویز میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بھی آپ کے ساتھ رکھتے اور اپنے اس گلدستہ علم میں چوبیس یا پچیس پھول رکھتے آئندہ ایڈیشن میں اگر امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالشکور لکھنویؒ ، شیخ الاسلام حضرت مولانا علامہ شبیر احمد عثمانیؒ ، اور ضیغم اسلام حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ سے بھی ایک ایک گھڑی کی ملاقات میسر ہو جائے تو قارئین کرام پھر اس گلدستہ میں کسی رنگ کی کمی محسوس نہ فرماویں گے ۔

یہ چند سطور احقر نے سرائے عالمگیر (ضلع گجرات) کے جامعہ حنفیہ میں جامعہ کے پہلے سالانہ اجلاس کے موقع پر عزیز محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے ارشاد پر سپردِ قلم کی ہیں مولانا نے لکھنے کے لیے مجھے ابھی ارشاد فرمایا اور میں نے اس گھڑی کو بھی " ساعتے با اولیاء " سمجھتے ہوتے ان کی خدمت میں یہ پیش کر دی ہے ، اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ مرجھائے دلوں کو پھر سے تازگی بخشیں اور اللہ والوں کے حضور ایک ساعت کی مجلس بھی آخرت میں اس قافلۂ حق کے ساتھ جمع ہونے کی سعادت بخشے ۔ (خالد محمود)

سوانح شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان

تالیف : مولانا عبدالمعبود صاحب مدظلہ

صفحات : ۴۲۲ قیمت درج نہیں

ناشر : کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

ارشاد باری تعالیٰ ہے لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب . (الآیۃ) قرآن کریم میں خداوند قدوس نے انبیائے کرام کے قصے ذکر فرماتے ہیں تاکہ اہل بصیرت اور خداوندان خرد اس سے عبرت حاصل